17واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 8 اکتوبر 2015

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ خوراک

بروز جمعتہ المبارک مورخہ 13 فروری 2015 اور بروز جمعرات مورخہ 27 اگست 2015 کے ایجنڈا سے زیرالتواء سوال

ضلع ساہیوال میں گندم کے گودام اوران کی گندم سٹور کرنے کی کپیسٹی سے متعلقہ تفصیلات

*4959: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ساہیوال میں گندم کے کتنے گودام ہیں، ان میں گندم کی کتنی مقدار سٹور کی جاتی ہیں ؟

(ب) اس ضلع میں 2014ء کے سیزن میں کتنی گندم کاٹارگٹ دیاگیا تھا؟

(ج) مذکورہ ضلع میں گندم کی خرید کے لیے کتنی رقم فراہم کی گئی ؟

(د) مذکورہ ضلع میں گندم کی خرید کے لئے کتنا باردانہ فراہم کیاگیا؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2014 تاریخ ترسیل یکم ستمبر 2014)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع ساہیوال کی 2 تحصیلوں میں گوداموں کی تعداد 74 ہے جن میں 76500 میٹرک ٹن گندم سٹور ہوتی ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال میں گندم خریداری برائے سال 15-2014ء میں 171000 میٹرک ٹن گندم خرید کاہدف مقرر کیاگیا تھا۔

(ج) ضلع ساہیوال میں خرید گندم سکیم 15-2014 کے لئے مبلغ -/5,92,47,75,000

(5ارب 92کروڑ 47لاکھ 75ہزار) روپے مختص کئے گئے تھے۔

(د) 15-2014 میں گندم کی خریداری کے لئے 354735 جیوٹ (100 کلو گرام) اور

2913051 پی پی تھیلے (50 کلو گرام) فراہم کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 دسمبر 2014)

بروز جمعرات مورخہ 27 اگست 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: فلور ملز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1869: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور میں کل کتنی فلور ملز ہیں؟

(ب) ان فلور ملز کو سال 2012 اور 2013 کے دوران کتنی گندم فراہم کی گئی ہے، تفصیل ملز وائز بتائیں؟

(ج) ان میں سے کتنی کب سے بند پڑی ہیں۔کیا حکومت ان تمام ملوں کے 2012 اور 2013 کے بل بجلی چیک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) کتنی فلور ملز کو گندم کا کوٹہ ان کے مقررہ ہدف سے زیادہ دیا گیا؟

(ہ) کس کس فلور ملز کے خلاف گندم چوری کے تحت تحقیقات ہو رہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر خوراک

(الف) لاہور میں کل 64 فلور ملز ہیں۔

(ب) ان فلور ملز کو سال 2012 اور 2013 کے دوران فراہم کردہ گندم کی ملز وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) لاہور میں 9 فلور ملز بند ہیں۔اور جو فلور ملز چل رہی ہیں ان کے بجلی کے بل ماہانہ بنیادوں پر چیک کئے جاتے ہیں۔بند ملوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ مدینہ فلور مل، جنوری 2009 سے بند ہے۔

2۔ صفدر فلور مل، نومبر 2009 سے بند ہے۔

3۔ فرمان فلور مل مئی 2013 سے بند ہے۔

4۔ فائیو سٹار فلور مل مئی 2013 سے بند ہے۔

5۔ سردارپور فلور مل ستمبر 2013 سے بند ہے۔

6۔ النور فلور مل 2010 سے بند ہے۔

7۔ اے بی فوڈ فلور مل 2008 سے بند ہے۔

8۔ گلستان فلور مل 2011 سے بند ہے۔

9۔ بھٹی فلور مل 2010 سے بند ہے۔

(د) کسی فلور ملز کو بھی گندم کوٹہ مقررہ ہدف سے زیادہ نہیں دیا گیا۔

(ہ) فلور ملز سے متعلقہ گندم چوری کا فی الحال کوئی بھی کیس سامنے نہیں آیا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2013)

بروز جمعرات مورخہ 27 اگست 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

صوبہ کے سکولوں کے باہر مضر صحت اشیائفروخت کرنے والوں پر پابندی لگانے کی تفصیلات

*1950: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے تمام پرائیویٹ اور سرکاری سکولوں کے باہر سکول ٹائم کے دوران مختلف قسم کی اشیاء فروخت کرنے والے چھابڑی فروش کھڑے ہوتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کے پاس ناقص، غیر معیاری اور مضر صحت اشیاء ہوتی ہیں بلکہ اکثریت ان اشیاء میں مختلف قسم کا نشہ ملا کر فروخت کرتے ہیں جس سے ہر سال ہزاروں کی تعداد میں طالب علم موذی امراض اور نشہ میں مبتلا ہو رہے ہیں؟

(ج) کیا حکومت سکول کے باہر ہر قسم کی اشیاء کی فروخت پر مکمل طور پر پابندی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں مورخہ 2 جولائی 2012 فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2011 (Punjab Food Authority Act, 2011) کے تحت معرض وجود میں آئی تاکہ

لوگوں تک صاف اور میعاری اشیاء خورد نوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ کار صرف ضلع لاہور تک محدود ہے۔ ضلع لاہور میں مختلف ہوٹلز، ریسٹورنٹس، بیکری، چھابڑی والے اور دیگر اشیاء خوردونوش کی فروخت کرنے والوں کو بلاامتیاز چیک کر رہی ہے اور صاف ستھری خوراک کے حصول کے لیے سخت کارروائی عمل میں لائے ہوئے ہے۔

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں تمام ہوٹل، ریسٹورنٹ، بیکری، چھابڑی والوں کی سخت چیکنگ کر رہی ہے اور بلاامتیاز کارروائی کی جارہی ہے تاہم نشہ آور اشیاء کے استعمال کے حوالے سے صوبے میں موجود پولیس، انٹی نارکوٹکس اور دوسرے ادارے کام کر رہے ہیں۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی صرف ناقص اشیاء کی خرید وفروخت پر پابندی لگانے کی مجاز ہے تاہم ہر قسم کی اشیاء خوردنوش کی خرید وفروخت پر پابندی جوکہ مضر صحت نہ ہو لگانے کا اختیار پنجاب فوڈ اتھارٹی کے پاس نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 جون 2015)</u>

بروز جمعرات مورخہ 27 اگست 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

<u>ضلع لاہور: محکمہ خوراک کے دفاتر و دیگر تفصیلات</u>

<u>*3180: محترمہ فائزہ احمد ملک</u>: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ خوراک کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان دفاتر کی عمارات سرکاری ہیں یا کرایہ کی ہیں اگر کرایہ کی ہیں تو ان کا ماہانہ کرایہ کتنا ہے؟

(ج) ان دفاتر کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے اخراجات اور آمدن بتائیں؟

(د) ان دفاتر کے سربراہان کس کس عہدہ و گریڈ کے ہیں؟

(ہ) ان دفاتر میں کون کون سے فرائض سرانجام دیئے جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2014)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ خوراک کے چار دفاتر ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ ناظم خوراک، پنجاب، 4لٹن روڈ لاہور، پر سٹیٹ لائف کی بلڈنگ میں واقع ہے۔

2۔ نائب ناظم خوراک، لاہور ڈویژن۔ 7/2 فرید کوٹ روڈ لاہور پر واقع ہے۔

3۔ ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر۔ I&II، لاہور، 5/2 فرید کورٹ روڈ پر واقع ہیں۔

4۔ ان کے علاوہ 4 عدد پی آر سنٹر ہیں: 1۔ گلبرگ سنٹر، 2۔ مغلپورہ سنٹر، 3۔ رائیونڈ اور 4۔ رکھ چھبیل سنٹر

(ب) صوبائی، ڈویژنل اور ضلعی دفاتر لاہور کرایہ پر ہیں اور ان کا ماہانہ کرایہ درج ذیل ہے:۔

ناظم خوراک پنجاب، لاہور	1,60,400/- روپے
ڈویژنل آفس لاہور	62,500/- روپے
ضلعی مختار خوراک، لاہور۔ I:	35,156/- روپے
ضلعی مختار خوراک، لاہور۔ II:	21,973/- روپے

جبکہ پی آر سنٹرز گلبرگ، رکھ چھبیل اور رائیونڈ حکومت کی ملکیت ہے اور مغلپورہ سنٹر ریلوے کی اراضی پر واقع ہے جس کی جگہ لیز پر حاصل کی گئی ہے اس کا سالانہ کرایہ 32 ملین 4 ہزار 6 روپے ہے۔

(ج) محکمہ خوراک کے قیام کا مقصد عوام کو سستے داموں معیاری آٹا مہیا کرنا ہے اس لیے یہ محکمہ منافع پر نہیں چلتا۔ دفتری امور چلانے کے لیے محکمہ خوراک کے ان دفاتر کو درج ذیل مدات میں سالانہ بجٹ ملتا ہے جس کے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

	بجٹ		اخراجات		خالص آمدن	
	2011-12	2012-13	2011-12	2012-13	2011-12	2012-13
نظامت خوراک پنجاب	2,00,01,13,194/-	1,03,97,86,126/-	6,18,25,631/-	7,21,33,168/-	0	0
ڈویژنل آفس، لاہور (تنخواہ	1,98,85,300/-	3,91,72,000/-	2,27,88,577/-	2,54,41,987/-	0	0

والاؤنسز)						
(پانی، بجلی، سوئی گیس، متفرق وغیرہ (امکانی)	29,68,000/-	31,25,000/-	28,59,875/-	30,59,571/-	0	0
ضلع مختار خوراک، لاہور I & II (تنخواہ والاؤنسز)	3,44,69,600/-	3,99,49,400/-	3,45,99,022/-	3,80,57,566/-	0	0
(پانی، بجلی، سوئی گیس، متفرق وغیرہ (امکانی)	20,28,000/-	13,18,000/-	15,25,563/-	10,58,033/-	0	0
جرمانہ / فیس (ضلع لاہور (I&II)	0	0	0	0	6,10,800/-	8,18,773/-
مراکز ذخائر گندم (بجلی، اجرتی چوکیدار، کرایہ / لپائی / مرمت گودام، مارکیٹ فیس)	16,53,421/-	7,89,138/-	16,53,421/-	7,89,138/-	0	0
خریداری گندم (لاہور۔I&II)	85,86,79,016/-	91,80,29,554/-	85,86,79,016/-	91,80,29,554/-		

(د)

نمبر شمار	دفاتر کا نام	سربراہ کا عہدہ	گریڈ
1	ناظم خوراک پنجاب، لاہور	ناظم خوراک، پنجاب	19
2	نائب ناظم خوراک، لاہور ڈویژن	نائب ناظم خوراک	18
3	ضلعی دفاتر لاہور۔I&II	ضلعی افسر مجاز خوراک	16
4	پی آر سنٹر مغلپورہ	سٹوریج آفیسر	16
5	پی آر سنٹر زرائے ونڈ، رکھ چھبیل، گلبرگ	اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر	15

(ہ) 1۔نظامت خوراک، پنجاب، لاہور

1۔انتظامی امور

2۔خریداری گندم کے انتظامات اور فلور ملز کو گندم کے اجراء کی پالیسی پر عملداری

3۔ بنکوں سے قرض اور اس کی واپسی بسلسلہ خریداری اور فروخت گندم۔

4۔ کم پیداواری اضلاع میں گندم کی فراہمی۔

5۔ صوبہ بھر کے اضلاع میں گندم کے آٹے کی مناسب نرخوں پر بآسانی دستیابی کو یقینی بنانا۔

2۔ ڈویژنل آفس، لاہور

حکومت کی پالیسی کے مطابق گندم کی خریداری، گندم کا فلور ملز کو اجراء اور حکومت کے مقرر کردہ نرخوں پر سستے آٹے کی فراہمی کے امور سرانجام دیئے جاتے ہیں جبکہ پی آر سنٹرز پر دوسرے مراکز سے آنے والی گندم کی وصولی، ذخیرہ اور نگہبانی اور فلور ملز کو گندم جاری کرنے کے کام سرانجام دیئے جاتے ہیں۔

3۔ ضلعی دفاتر، لاہور

حکومت کی پالیسی کے مطابق گندم کی خریداری، گندم کا فلور ملز کو اجراء اور حکومت کے مقررہ کردہ نرخوں پر سستے آٹے کی فراہمی کے امور سرانجام دیئے جاتے ہیں۔ جبکہ پی آر سنٹرز پر دوسرے مراکز سے آنے والی گندم کی وصولی، ذخیرہ اور نگہبانی اور فلور ملز کو گندم جاری کرنے کے کام سرانجام دیئے جاتے ہیں۔

4۔ سنٹرز لاہور

پی آر سنٹرز پر دوسرے مراکز سے آنے والی گندم کی وصولی، ذخیرہ اور نگہبانی اور فلور ملز کو گندم جاری کرنے کے کام سرانجام دیئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جون 2014)

بروز جمعرات مورخہ 27 اگست 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: محکمہ خوراک کے گودام و دیگر تفصیلات

*3181: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں محکمہ خوراک کے کتنے گودام کس کس جگہ ہیں؟

(ب)ان گوداموں میں کتنی گندم سٹور کرنے کی گنجائش ہے اوراس وقت کتنی گندم ان گوداموں میں پڑی ہے۔یہ گندم کس کس سال اور سیزن کی خرید کردہ ہے؟

(ج) کتنی گندم ان گوداموں میں پچھلے تین سالوں کے دوران خراب ہوئی ہے، یہ کس بناء پر خراب ہوئی اوراس کے ذمہ دار کون کون ہیں؟

(د)ان گوداموں کے سال 12۔2011اور13۔2012کے اخراجات بتائیں؟

(ہ)ان گوداموں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈاور تعیناتی کا عرصہ بتائیں؟

(تاریخ وصولی04دسمبر2013 تاریخ ترسیل30جنوری2014)

جواب

وزیر خوراک

(الف)لاہور محکمہ خوراک کے 4گودام ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیبل ہے:۔

نام سنٹر

مغل پور

گلبرگ

رکھ چھبیل

رائے ونڈ

(ب) ضلع لاہور میں مورخہ 2014-02-13کو14096.304ٹن گندم موجود ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام سنٹر	ذخیرہ گنجائش	سکیم گندم	موجود گندم
رائیونڈ	6000ٹن	2012-13 2013-14	147.780ٹن 1855.885
رکھ چھبیل	22500ٹن	2012-13 2013-14	11.500ٹن 12081.139ٹن

گلبرگ	9500ٹن	2013-14	1200ٹن
مغل پورہ	63400ٹن	2013-14	37519ٹن
		کل میزان	14096.304ٹن

(ج) ضلع لاہور میں پچھلے تین سالوں میں کوئی بھی گندم خراب نہ ہوئی ہے۔

(د) ضلع لاہور میں ان دو سالوں کے دوران کل 24,42,559روپے خرچ کئے گئے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

	سال2011-12	سال2012-13
بجلی بل	147573	116548روپے
لپائی گودام	205225	-روپے
کرایہ گودام	222186	147459روپے
ڈیلی ویجز چوکیدار	75395	59400روپے
مارکیٹ فیس	653168	-روپے
مرمت گودام	187068	-روپے
مرمت کنڈہ	3845	-روپے
اخراجات نگہداشت وغیرہ	6430	۔روپے
ٹیلی فون چارجز	118670	6432روپے
پانی بل	18861	89044روپے
کنڈے پاس	15000	16200روپے
ہینڈلنگ چارجز	۔	354055روپے
کل میزان	1653421	789138روپے

(ہ) ضلع لاہور میں گوداموں پر تعینات ملازمین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23مارچ2014)</u>

بروز جمعرات مورخہ 27 اگست 2015 کے ایجنڈا سے زیرالتواء سوال

صوبہ بھر میں گندم کی خریداری کے ہدف سے متعلقہ تفصیلات

*4577: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے 2014ء میں گندم کی خرید کا کیا ٹارگٹ مقرر کیا ہے؟

(ب) 2013ء میں گندم کی خریداری کا حکومت کا کیا ٹارگٹ تھا اور اس میں کتنا ٹارگٹ حاصل ہو سکا۔

(تاریخ وصولی 05 مئی 2014 تاریخ ترسیل 17 جون 2014)

جواب

وزیر خوراک

(الف) حکومت نے سال 15-2014 کے لئے گندم خریداری کا ٹارگٹ 35 لاکھ میٹرک ٹن مقرر کیا تھا۔

(ب) سال 14-2013 میں حکومت نے گندم خریداری کا ہدف 35 لاکھ میٹرک ٹن مقرر کیا تھا، جس کے عوض 36,75,660 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جولائی 2014)

بروز جمعرات مورخہ 27 اگست 2015 کے ایجنڈا سے زیرالتواء سوال

برف کے کارخانوں کے معیار سے متعلقہ تفصیلات

*5057: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبائی دارالحکومت لاہور میں برف کے کتنے کارخانے ہیں؟

(ب) کیا ان برف کے کارخانوں میں بننے والی برف کو چیک کیا جاتا ہے یہ مضر صحت ہے اور اس میں استعمال ہونے والا پانی آلودہ ہے؟

(ج) برف بنانے میں آلودہ پانی استعمال کرنے والے کارخانوں کی چیکنگ کا کیا ریکارڈ ہے سال 14۔2013ء میں کتنے برف خانوں کی برف چیک کی گئی نیز کتنے کارخانوں کی برف صحت کے لئے مضر پائی گئی اور ان کے خلاف کیا کارروائی ہوئی؟

(تاریخ وصولی 28 جون 2014 تاریخ ترسیل 10 ستمبر 2014)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع لاہور میں (97) برف کے کارخانے موجود ہیں۔

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی کی جانب سے مضر صحت اور غیر معیاری برف بنانے والوں کے خلاف سخت اقدامات اٹھائے گئے ہیں اور فی الوقت بھی غیر میعاری اور مضر صحت برف بنانے والے کارخانوں کے خلاف سخت کریک ڈاؤن (Crack Down) جاری ہے۔ ضلع لاہور میں ایسے بہت سے برف کے کارخانے تھے جو زنگ آلودہ سانچوں میں برف بنا رہے تھے اور وہاں مناسب فلٹریشن پلانٹس کی عدم موجودگی کی وجہ سے بہت سے مضر صحت بیکٹیریا برف میں شامل ہو رہے تھے لیکن پنجاب فوڈ اتھارٹی کی جانب سے سخت کارروائی عمل میں لائی گئی اور مضر صحت برف بنانے والے تمام کارخانوں کو سر بمہر کر دیا گیا۔ اب تک (21) کارخانے سر بمہر کئے گئے ہیں اور بعد ازاں انہیں ان شرائط پر کھولا گیا ہے وہاں فلٹریشن پلانٹ (Filtration Plant) لگایا جائے گا اور نئے سانچے نصب کئے جائیں گے۔

(ج) مورخہ 2 جولائی 2012 سے لیکر اب تک پنجاب فوڈ اتھارٹی کی جانب سے ضلع لاہور میں مضر صحت اور غیر معیاری برف بنانے کی بناء پر سیل کیے جانے والے کارخانوں کی تفصیل منسلکہ (الف) برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مزید براں لوگوں تک معیاری اور صاف ستھری برف کی ترسیل کو یقینی بنانے کے لئے تمام برف کے کارخانوں کو پنجاب فوڈ اتھارٹی کی جانب سے رجسٹر کیا جا رہا ہے اور ان میں پانی کو صاف کرنے والے پلانٹس کی کارکردگی اور تنصیب کی بھی یقین دہانی کی جا رہی ہے۔

مناسب اور صاف ستھری خوراک کی فراہمی کے لئے پنجاب فوڈ اتھارٹی اپنا کردار بڑی تندہی سے بلا امتیاز ادا کر رہی ہے اور اس سلسلہ میں کسی قسم کی کوئی کوتاہی نہ برتی جا رہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2015)</u>

بروز جمعرات مورخہ 27اگست 2015کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

<u>ٹیٹرا پیک دودھ میں ملاوٹ سے متعلقہ تفصیلات</u>

*5232:<u>جناب شوکت علی لا لیکا</u>: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

کیا یہ درست ہے کہ دودھ میں ٹیٹرا پیک کے تمام برانڈز کے کلیکشن سنٹر پر یوریا کھاد، پاؤڈر اور فیمیلز پاؤڈر ملائے جاتے ہیں اگر یہ درست ہے تو حکومت اس کی روک تھام کے لئے کیا اقدام اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 27اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل 01جنوری 2015)

جواب

وزیر خوراک

پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں مورخہ 2جولائی 2012فوڈ اتھارٹی ایکٹ (Punjab Food Authority Act, 2011) کے تحت معرض وجود میں آئی تاکہ لوگوں تک صاف اور معیاری اشیاء خوردونوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ کار صرف ضلع لاہور تک محدود ہے جبکہ لاہور کی حدود میں کوئی دودھ کے کسی بھی برانڈز کے کلیکشن سنٹر موجود نہیں تاہم پھر بھی ادارہ ہذا کی جانب سے احتیاط برتتے ہوئے پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں دودھ میں ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف سرگرم ہے۔ اس سلسلے میں پنجاب فوڈ اتھارٹی شہر کے مختلف مقامات پر چھاپے مار رہی ہے تاکہ چور راستوں سے ملاوٹ شدہ دودھ لانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جا سکے اور ٹیٹرا پیک کے حوالے سے اب تک ڈیری امنگ (Dairy Omung)، ڈیری پیور (Dairy Pure)، نیسلے ملک پیک (Nestle Milk Pack) حلیب ملک پیک (Haleeb Milk Pack) کے نمونہ جات لے کر لیبارٹری سے ٹیسٹ کروائے گئے لیکن یہ نمونہ جات فیل ہوگئے تھے۔ مزید اینگرو (Engro (Pvt) Ltd.) کی پروڈکٹ ڈیری امنگ (Dairy Omung) کو غیر معیاری اور مس لیبل کی بنیاد پر مارکیٹ سے اٹھوالیا (Recall) گیا تھا اور یہ مقدمہ ابھی بھی لاہور ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کی طرف سے ان تمام کمپنیوں کو ہدایات جاری کی گئی کہ تمام پرڈکٹس کو حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق محفوظ کیا

جائے اور بعدازاں دوبارہ نمونہ جات ٹیسٹ کے لیے بھیجے گئے۔ جس میں یہ نمونہ جات پاس (Pass) قرار پائے۔اس کے علاوہ کھلے دودھ کے حوالے سے لاہور شہر کے داخلی راستوں جن میں سگیاں پل، بابو سابو ایکسچینج، روہی نالہ، ہربنس پورہ، جلو موڑ، بیگم کوٹ اور ٹھوکر نیاز بیگ اور دیگر راستوں پر متعدد ناکے لگا چکی ہے اور پنجاب فوڈ اتھارٹی نے مضر صحت دودھ کے 5381 نمونہ جات لے کر لیبارٹری سے ٹیسٹ کروائے گئے جس میں سے 2189 نمونہ جات فیل پائے گئے اور اس ضمن میں فوڈ اتھارٹی کی جانب سے کارروائی عمل میں لاتے ہوئے 82988 لیٹر مضر صحت دودھ ضائع کیا جا چکا ہے جبکہ ضلع لاہور میں موجود دودھ کی دکانوں سے 26674 لیٹر مضر صحت دودھ ضائع کیا گیا اور بعدازاں اس یقین دہانی کے ساتھ ان لوگوں کو دودھ کے کاروبار کی اجازت دی گئی کہ آئندہ دودھ میں ملاوٹ نہیں کی جائے گی اور فوڈ اتھارٹی کی جانب سے گاہے بگاہے ان دکانوں کو چیک کیا جاتا ہے۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی لاہور کے تمام داخلی راستوں پر باقاعدہ چیکنگ کے لیے فیلڈز ٹیمز کو باقاعدہ ہدایات جاری کی جا چکی ہیں۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کے لیے گئے دودھ کے نمونہ جات میں ابھی تک یوریا کھاد، پاؤڈر اور فیمیلز پاؤڈر کی ملاوٹ نہیں پائی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مارچ 2015)

بروز جمعرات مورخہ 27 اگست 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

بہاولنگر: آدم شوگر ملز چشتیاں سے متعلقہ تفصیلات

*5252: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) آدم شوگر ملز چشتیاں نے پچھلے 5 سال میں شوگر سیس کی مد میں کتنے فنڈز جمع کروائے؟

(ب) ان جمع کرائے گئے فنڈز سے علاقہ میں موجود سڑکات کی بہتری کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے اور کن کن سڑکوں کی تعمیر و مرمت ہوئی، مرمت ہونے والی اور نئی سڑکات جو تعمیر ہوئیں ان کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف)آدم شوگر ملز چشتیاں کی طرف سے فنانس ڈیپارٹمنٹ پنجاب کو پچھلے پانچ سال میں شوگر سیس کی مد میں103.545 ملین روپے وصول ہوئے۔

(ب)پچھلے پانچ سالوں میں شوگر سیس فنڈ کے تحت علاقہ کی آٹھ شاہرات کی تعمیر ومرمت کا کام کروایا گیا۔ جن میں سے چھ شاہرات مکمل کر لی گئیں اور بقیہ دو سڑکات کی تعمیر ومرمت کا کام جاری ہے۔ تفصیل (الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب16اپریل2015)

بروز جمعرات مورخہ 27اگست2015کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

صوبہ میں سیلاب سے خراب ہونے والی گندم سے متعلقہ تفصیلات

*5439: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ میں حالیہ سیلاب(2014)کی وجہ سے کس کس جگہ گندم خراب ہوئی،اس کی تفصیل گودام وائز بتائیں؟

(ب)سیلاب اور بارشوں کے پیش نظر محکمہ نے گندم کو محفوظ کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے تھے؟

(ج) کیا حکومت اس خراب ہونے والی گندم کے ذمہ داران کے خلاف تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی10دسمبر2014 تاریخ ترسیل17مارچ2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) الحمداللہ2014کے سیلاب میں صوبہ بھر میں گندم خراب نہ ہوئی تھی۔

(ب)I)گندم کو سیلاب سے محفوظ کرنے کے لئے محفوظ جگہ پر سنٹر قائم کئے گئے تھے۔

II) سیلاب کی زد میں آنے والے سنٹروں کے ارد گرد حفاظتی بند باندھے گئے تھے۔

III) بارش سے گندم کو محفوظ کرنے کے لئے گنجیوں کو ترپالوں / کٹس سے ڈھانپا گیا تھا۔

IV) بارش کے پانی کی نکاسی کے لئے نالیاں بنائی گئی تھیں۔

V) پانی کے نکاس کے لئے پمپس کا بھی انتظام رکھا گیا تھا۔

VI) بندوں کی پختگی کے لئے سنٹروں پر مشینری کا انتظام کیا گیا تھا۔

(ج) چونکہ پنجاب میں محکمہ کی ذخیرہ کردہ گندم خراب نہیں ہوئی اس لیے تحقیقات کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2015)</u>

برو ز جمعرات مورخہ 27 اگست 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

<u>ضلع گجرات: شوگر سیس فنڈ سے تعمیر شدہ منصوبوں سے متعلقہ تفصیلات</u>

*5440: <u>محترمہ خدیجہ عمر</u>: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں یکم جنوری 2012ء سے آج تک شوگر سیس فنڈ جن منصوبہ جات پر خرچ ہوا ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) یہ منصوبے کس کس کی سفارش پر منظور کئے گئے؟

(ج) کتنے منصوبے مجاز اتھارٹی کی منظوری سے اور کتنے اس کی بغیر منظوری کے شروع کئے گئے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع گجرات میں یکم جنوری 2012 سے آج تک شوگر سیس فنڈ سے 3 سکیمیں / منصوبہ جات ہوئے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	سکیموں کے نام	لاگت (ملین روپے)
1	تعمیر سڑک ٹاہلی صاحب تر کھاروڈ تا حفاظتی سیلابی بند	2.674

2	مرمت سڑک گجرات سرگودھا تا کاہنہ	3.063
3	تعمیر ٹنل منگووال چک گلن روڈ	0.568

(ب) یہ منصوبے ڈسٹرکٹ شوگر کین سیس کمیٹی گجرات کی سفارشات سے منظور کیے گئے جن کے ممبران شوگر ملوں اور کسانوں کے نمائندے ہوتے ہیں۔ نوٹیفیکیشن کی کاپی (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) 03 منصوبہ جات اتھارٹی کی منظوری سے شروع کیے گئے اور ایسا کوئی منصوبہ نہ ہے جو کہ مجاز اتھارٹی کی بغیر منظوری کے شروع کیا گیا ہو۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2015)</u>

بروز جمعرات مورخہ 27 اگست 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

<u>گوجرانوالہ: فوڈ اتھارٹی سے متعلقہ تفصیلات</u>

*5772: <u>چودھری اشرف علی انصاری</u>: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی کا قیام کب عمل میں لایا گیا اور اس کے دفاتر پنجاب میں کن کن شہروں میں بنائے گئے ہیں؟

(ب) گوجرانوالہ میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دفتر کہاں پر بنایا گیا ہے نیز اس دفتر میں کون کونن سے آفیسرز اور اہلکاران کون کونسی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں؟

(ج) گوجرانوالہ میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے کھانے، پینے کی اشیاء میں ملاوٹ روکنے کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(د) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے گوجرانوالہ میں یکم جنوری 2014ء سے آج تک کھانے، پینے کی اشیاء میں ملاوٹ چیک کرنے اور ملاوٹ روکنے کے لئے کتنے چھاپے کون کون جگہوں پر مارے۔ اس دوران کون کون سے لوگ ملاوٹ میں ملوث پائے گئے اور ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(تاریخ وصولی 02 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 مارچ 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں مورخہ 2 جولائی 2012 فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2011 (Punjab Food Authority Act, 2011) کے تحت معرض وجود میں آئی تاکہ لوگوں تک صاف اور معیاری اشیاء خورد و نوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ کار صرف ضلع لاہور تک محدود ہے اور لاہور میں فوڈ اتھارٹی کا دفتر ایم ایم عالم روڈ گلبرگ III میں واقع ہے۔ ضلع لاہور میں مختلف ہوٹلز، ریسٹورنٹس، بیکری، فیکٹری اور دیگر اشیاء خورد و نوش کی فروخت کرنے والوں کو بلا امتیاز چیک کر رہی ہے اور صاف ستھری خوراک کے حصول کے لیے سخت کارروائی عمل میں لائے ہوئے ہے۔

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ کار صرف ضلع لاہور تک محدود ہے۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ کار صرف ضلع لاہور تک محدود ہے۔

(د) پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ کار صرف ضلع لاہور تک محدود ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 اپریل 2015)</u>

بروز جمعرات مورخہ 27 اگست 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

<u>ضلع گوجرانوالہ: گندم کے گوداموں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*5773: <u>چودھری اشرف علی انصاری:</u> کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں مراکز ذخیرہ گندم کہاں کہاں پر ہیں اور ان مراکز میں کتنی گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش موجود ہے؟

(ب) ضلع گوجرانوالہ میں سال 13-2012ء اور سال 14-2013ء کتنی گندم خرید کی گئی نیز یہ بھی بتائیں کہ مذکورہ گندم کی کتنی مقدار سرکاری مراکز میں رکھی گئی اور کتنی گندم پرائیویٹ مراکز پر رکھی گئی؟

(ج)مذکورہ سالوں میں پرائیویٹ مراکز پر رکھی گئی گندم پر کتنے اخراجات کس کس مد میں کئے گئے؟
(د) ضلع گوجرانوالہ میں مراکز ذخیرہ گندم پر کتنے ملازمین تعینات ہیں تفصیل سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟
(ہ)مذکورہ سالوں میں سرکاری مراکز ذخیرہ گندم پر رکھی گئی گندم پر کتنے اخراجات کس کس مد میں کئے گئے؟
(و)مذکورہ سالوں میں خریدی گئی گندم سے کتنی آمدن محکمہ کو حاصل ہوئی اور یہ رقم کہاں پر خرچ کی گئی؟
(ز)مذکورہ سالوں میں گوجرانوالہ میں محکمہ کے کن کن ملازمین کے خلاف کس کس بنیاد پر کیا کارروائی عمل میں لائی گئی، معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 02جنوری2015 تاریخ ترسیل 13مارچ2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں 9مراکز ذخیرہ گندم موجود ہیں جو کہ درج ذیل جگہوں پر واقع ہیں اور ان کی گنجائش ذخیرہ ہر مرکز کے سامنے درج کی گئی ہے۔

نمبر شمار	نام مرکز ذخیرہ	گنجائش ذخیرہ میٹرک ٹن میں
1	گوجرانوالہ۔I (نزد انڈر پاس جناح روڈ گوجرانوالہ)	13000.000
2	گوجرانوالہ۔2 (بالمقابل DPSڈی سی روڈ گوجرانوالہ)	12000.000
3	گوجرانوالہ۔3(نزد ریلوے اسٹیشن گوجرانوالہ)	12000.000
4	ایمن آباد(نزد ریلوے اسٹیشن موڑ ایمن آباد)	15000.000
5	کامونکی(نزد ریلوے اسٹیشن کامونکی)	13000.000
6	نوشہرہ ورکاں(تتلے عالی روڈ نوشہرہ ورکاں)	26000.000
7	وزیر آباد(بھروکی روڈ وزیر آباد)	4000.000
8	گکھڑ(نزد ریلوے پھاٹک گکھڑ)	8500.000

9	علی پور چٹھہ (نزد ریلوے اسٹیشن علی پور چٹھہ)	5500.000
	میزان	109000.000

(ب) سال 2012-13 میں 169785.000 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی جس میں سے 94013.800 میٹرک ٹن سرکاری اور 75771.200 میٹرک ٹن پرائیویٹ گوداموں میں ذخیرہ کی گئی۔

اسی طرح 2013-14 میں 207532.900 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی جس میں سے 99959.900 میٹرک ٹن سرکاری اور 107573.000 میٹرک ٹن پرائیویٹ گوداموں میں ذخیرہ کی گئی۔

(ج) مذکورہ سالوں میں مبلغ -/23989692 روپے کرایہ گودام کی مد میں خرچ کئے گئے۔

(د) 2012-13 میں خریداری کے لئے 50 ملازمین تعینات کئے گئے جن میں 7 اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر 30 فوڈ گریڈ انسپکٹر اور 13 فوڈ گریڈ سپروائزر تعینات کئے گئے تھے۔

اسی طرح سال 2013-14 میں کل 46 ملازمین تعینات کئے گئے جن میں 10 اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر، 24 فوڈ گریڈ انسپکٹر اور 12 فوڈ گریڈ سپروائزر تعینات کئے گئے تھے۔

(ہ) مذکورہ سالوں میں مبلغ -/346211 روپے بل بجلی کی مد میں خرچ کئے گئے چوکیداری کے لئے سرکاری چوکیداروں کے علاوہ مزید سٹاف بھرتی نہ کیا گیا۔

(و) سال 2012-13 میں کل 169785.000 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی 1050.00 روپے فی من اور 2625.00 روپے فی 100 کلو گرام بوری خرید کی گئی۔ اس کے علاوہ 7.50 روپے فی بوری ڈیلوری چارجز کی مد میں ادا کئے گئے اور اس طرح 4469590125.00 روپے خرچ ہوئے۔

اسی طرح سال 2013-14 میں کل 207532.900 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی جو کہ 1200.00 روپے فی من اور 3000.00 روپے فی 100 کلو گرام بوری خرید کی گئی اس کے علاوہ 7.50 روپے فی بوری ڈیلوری چارجز کی مد میں ادا کئے گئے اور اس طرح

6241551967.50روپے خرچ ہوئے۔ خریداری پر کل10711142092.50روپے خرچ ہوئے۔

سال13-2012میں رمضان بازار بحساب790روپے فی من اور1975روپے فی بوری100 کلو گرام 4678.450 میٹرک ٹن گندم اور اوپن مارکیٹ بحساب 830 روپے فی من اور 2075.00روپے فی بوری100 کلو گرام12571.600 میٹرک ٹن گندم، مکینیکل تندور کی مد میں 410.00 روپے من اور 1025.00 روپے فی بوری 100 کلو گرام کے حساب سے 4365.850 میٹرک ٹن گندم1075.00روپے من اور2687.50روپے فی بوری100 کلو گرام کے حساب سے 49024.400 میٹرک ٹن اور 1125.00 روپے فی من یعنی 2812.50 روپے بوری 100 کلو گرام کے حساب سے 92196.750 میٹرک ٹن گندم فروخت ہوئی اس طرح کل 162837.050 میٹرک ٹن گندم فروخت ہوئی، نارووال سے 4266.000 میٹرک ٹن گندم وصول ہوئی اور4002.850 میٹرک ٹن گندم بچ گئی۔

سال14-2013 میں رمضان بازار بحساب 1100 روپے فی من اور 2750 روپے فی بوری 100 کلو گرام3761.850 میٹرک ٹن گندم اور اوپن مارکیٹ بحساب1180روپے فی من اور 2950.00 روپے فی بوری 100 کلو گرام 3761.850 میٹرک ٹن گندم اور اوپن مارکیٹ بحساب1180روپے فی من اور2950روپے فی بوری100 کلو گرام12751.900 میٹرک ٹن گندم، مکینیکل تندور کی مد میں410.00روپے من اور1025.00 روپے فی بوری100 کلو گرام کے حساب سے369.350 میٹرک ٹن گندم1330.000 روپے من اور3325.00 روپے فی بوری 100 کلو گرام کے حساب سے 200995.550 میٹرک ٹن اس طرح کل 217878.650 میٹرک ٹن گندم فروخت ہوئی، نارووال سے6342.900 میٹرک ٹن گندم موصول ہوئی اور سابقہ بچی ہوئی4002.850 میٹرک ٹن گندم بھی شامل ہے۔

اس طرح دونوں سالوں میں کل380715.700 میٹرک ٹن گندم مبلغ 11475094193.75روپے میں فروخت ہوئی اور یہ رقم سرکاری خزانہ میں جمع ہوئی۔

(ز) کسی بھی ملازم کے خلاف کسی قسم کی کوئی شکایت نہ ہوئی اور نہ ہی کارروائی کی ضرورت پیش آئی۔

(تاریخ وصولی جواب 28 مئی 2015)

بروز جمعرات مورخہ 27 اگست 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

صوبہ بھر میں گندم کے ریٹ سے متعلقہ تفصیلات

*5840: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت ہر سال گندم کا ریٹ مقرر کرتی ہے تاکہ غریب کسان کو گندم کی فصل کی مناسب قیمت مل سکے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب بھر کے چھوٹے کسان سے گندم گورنمنٹ کے مقرر کردہ ریٹ پر نہیں خریدی جاتی جس سے وہ غریب پستا ہی جا رہا ہے؟

(ج) کیا حکومت کوئی ایسا سسٹم متعارف کرانا چاہتی ہے کہ پنجاب بھر کے ساڑھے بارہ ایکڑ تک کے کاشتکار سے محکمہ خود ہی سرکاری ریٹ پر گندم خریدے تاکہ وہ مظلوم، مڈل مین کے ظلم و ستم سے محفوظ رہ سکے؟

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 10 اپریل 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) یہ درست ہے کہ گندم خریداری کا ریٹ ہر سال حکومت کی طرف سے مقرر کیا جاتا ہے۔

(ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ محکمہ خوراک پنجاب کا بنیادی مقصد کاشتکاران کو ان کی محنت کا معقول معاوضہ دلوانا اور صوبہ میں فوڈ سیکیورٹی کے تحت گندم سٹاک کرنا ہے تاکہ عام صارفین کو آٹا حکومت کے مقررہ نرخ پر باآسانی اور وافر مقدار میں دستیاب ہو، اسی لئے حکومت کی طرف سے ایسی پالیسی مرتب کی جاتی ہے کہ گندم مڈل مین، آڑھتی کی بجائے اصل کاشتکار سے خرید کی جائے۔ محکمہ اصل کاشتکار سے گندم خرید کرنے کی خاطر ہر گندم خریداری مرکز پر علاقہ کے کاشتکاران کے ناموں کی لسٹ ضلعی انتظامیہ (محکمہ مال) کے تعاون سے مرتب کرتا ہے اور ضلعی انتظامیہ (محکمہ مال) کی

طرف سے نامزد کردہ عملہ کی طرف سے سفارشات کی روشنی میں اصل کاشتکار سے گندم حکومت کی مقرر کردہ قیمت خرید 1300 روپے فی 40 کلو گرام پر خرید کی جارہی ہے۔ چھوٹے کاشتکاروں کی سہولت کے لئے 50 بوری تک گندم سنٹر پر بھرائی کر کے خرید کی جاتی ہے اور 50 بوری تک باردانہ شخصی ضمانت پر دیا جاتا ہے۔ مزید برآں 50 بوری تک گندم کی قیمت کی فوری ادائیگی بذریعہ بینک نقد ادا کی جاتی ہے، جس کے لئے اکاؤنٹ کھلوانا ضروری نہیں ہے۔

(ج) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے حکومت کی طرف سے ایسی پالیسی مرتب کی جاتی ہے کہ گندم مڈل مین، آڑھتی کی بجائے اصل کاشتکار سے خرید کی جائے۔ محکمہ اصل کاشتکار سے گندم خرید کرنے کی خاطر ہر گندم خریداری مرکز پر علاقہ کے کاشتکاران کے ناموں کی لسٹ ضلعی انتظامیہ (محکمہ مال) کے تعاون سے مرتب کرتا ہے اور ضلعی انتظامیہ (محکمہ مال) کی طرف سے نامزد کردہ عملہ کی طرف سے سفارشات کی روشنی میں اصل کاشتکار ہی سے گندم خرید کی جاتی ہے۔ جس کے لئے کاشتکار کو فی ایکڑ 8 بوری تک باردانہ جاری کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جون 2015)

بروز جمعرات مورخہ 27 اگست 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

بابا فرید شوگر مل اوکاڑہ کے شوگر سیس سے متعلقہ تفصیلات

*6175: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بابا فرید شوگر مل اوکاڑہ نے سال 2014 اور سال 2015 کے دوران کتنا گنا خرید کیا؟

(ب) ان دو سالوں کے دوران اس مل کے ذمہ کتنا شوگر سیس بنتا ہے کتنا وصول ہو چکا ہے اور کتنا وصول کرنا ہے؟

(ج) ان دو سالوں کے دوران اس مل نے کتنی رقم کسانوں زمینداروں کو ادا کی اور کتنی بقایا ہے؟

(د) بقایا رقم کی ادائیگی کب تک حکومت کسانوں کو کروا دے گی نیز جن کی رقم اس مل نے ادا کرنی ہے ان کاشتکاروں اور زمینداروں کے ناموں سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 28 فروری 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) بابا فرید شوگر مل اوکاڑہ نے سال 2014 میں 4,07,635 (چار لاکھ سات ہزار چھ سو پینتیس) اور سال 2015 میں 2,49,228 (دو لاکھ انچاس ہزار دو سو اٹھائیس) میٹرک ٹن گنا خرید کیا۔

(ب) سال 2014 میں بابا فرید شوگر مل نے مبلغ -/2,03,81,766 (دو کروڑ تین لاکھ اکیاسی ہزار سات سو چھیاسٹھ روپے) سیس کی مد میں جمع کروائے اور سال 2015 میں مبلغ -/1,86,92,078 (ایک کروڑ، چھیاسی لاکھ، بانوے ہزار اٹھتر روپے) جمع کروائے گئے۔ مل کے ذمہ ان دو سالوں کا کوئی شوگر سیس واجب الادا نہ ہے۔

(ج) سال 2014 میں بابا فرید شوگر مل کی طرف سے مبلغ -/1,74,10,74,984 (ایک ارب، چوہتر کروڑ، دس لاکھ چوہتر ہزار نو سو چوراسی) روپے کسانوں کو ادا کیے گئے اور 2014 میں مل مذکورہ کے ذمے کوئی رقم بقایا نہ ہے۔ سال 2015 میں مل مذکورہ نے مبلغ -/1,03,65,51,198 (ایک ارب تین کروڑ پینسٹھ لاکھ اکیاون ہزار ایک سو اٹھانوے) روپے کسانوں کو ادا کر دیئے ہیں۔ جبکہ مبلغ -/9,17,18,123 (نو کروڑ سترہ لاکھ اٹھارہ ہزار ایک سو تئیس) روپے واجب الادا ہیں۔

(د) باقی ماندہ رقم کی ادائیگی کے لیے مذکورہ مل کے خلاف پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ 1950 کے تحت کارروائی کی جا رہی ہے تاکہ کاشتکاروں کی جلد سے جلد ادائیگی کو یقینی بنایا جاسکے۔ جن کاشتکاروں کی مل نے ادائیگی کرنی ہے ان کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2015)

بروز جمعرات مورخہ 27 اگست 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع فیصل آباد میں شوگر ملز سے متعلقہ تفصیلات

*6289: میاں طاہر: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد کی حدود میں کون کونسی شوگر ملز چل رہی ہیں؟

(ب) ان شوگر ملز کی سالانہ کتنا گنا کرش کرنے کی کیپسٹی ہے؟

(ج) اس ضلع میں سال 2014 کے دوران گنا کی کتنی پیداوار ہوئی؟

(د) کتنا گنا ان ملوں نے خرید کیا اور کتنی فصل خراب ہوئی یا مجبوراً کسانوں کو جلانا پڑی؟
(ہ) ان ملوں سے سال 2014 کے دوران کتنی رقم بطور شوگر سیس سرکاری خزانہ میں جمع کروائی گئی؟
(و) ان ملوں کے ذمہ اس وقت شوگر سیس کی کتنی رقم بقایا ہے اور ان سے وصولی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 06 مئی 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع فیصل آباد کی حدود میں مندرجہ ذیل پانچ شوگر ملیں چل رہی ہیں۔
(1) چنار (2) ہنزہ۔I (3) حسین (4) رسول نواز (5) تاندلیانوالہ۔I

(ب) ان شوگر ملوں کی سالانہ گنا کرش کرنے کی کپیسٹی درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	شوگر مل	کرشنگ کپیسٹی (میٹرک ٹن روزانہ)	سالانہ کپیسٹی (میٹرک ٹن)
1	چنار	6,000	6,66,000
2	ہنزہ۔I	4,000	4,28,000
3	حسین	6,000	7,26,000
4	رسول نواز	5,000	5,70,000
5	تاندلیانوالہ۔I	7,000	8,26,000

(ج) محکمہ زراعت حکومت پنجاب کے پہلے تخمینہ کے مطابق سال 2014 میں ضلع فیصل آباد میں گنے کی مجموعی پیداوار 243 ہزار ایکڑ ہوئی۔

(د)ان شوگر ملوں نے سال 2014 میں مجموعی طور پر 24,07,500 میٹرک ٹن گنا خرید کیا۔ مل وائز تفصیل درج ذیل ہے۔ فصل خراب ہونے یا جلانے کی کوئی شکایت دفتر ہذا میں موصول نہ ہوئی ہے۔

نمبر شمار	شوگر مل	خرید گنا (میٹرک ٹن)
1	چنار	4,75,950
2	ہنزہ۔I	5,07,732
3	حسین	4,29,611
4	رسول نواز	3,67,157
5	تاندلیانوالہ۔I	6,27,410
	ٹوٹل	24,07,500

(ہ)ان شوگر ملوں نے بطور شوگر سیس فنڈ سرکاری خزانہ میں مبلغ -/12,038,9,886 روپے کی رقم جمع کروائی۔ مل وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	شوگر مل	سیس جمع کروایا گیا (روپے)
1	چنار	2,37,97,535
2	ہنزہ۔I	2,53,86,598
3	حسین	2,14,77,406
4	رسول نواز	1,83,57,859
5	تاندلیانوالہ۔I	3,13,70,488
	ٹوٹل	12,038,9,886

(و)ان شوگر ملوں کے ذمہ اس وقت شوگر سیس کی کوئی رقم واجب الادا نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2015)

بروز جمعرات مورخہ 27 اگست 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

مارکیٹ میں کمپنیوں کی طرف سے فروخت کردہ دودھ سے متعلقہ تفصیلات

*6318: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ Nestle اور دیگر ملکی و غیر ملکی کمپنیاں ملک بھی میں دودھ اور اس سے بنی ہوئی دیگر مصنوعات فروخت کرتی ہیں؟

(ب) کیا ان کمپنیوں کا تیار کردہ دودھ خالص ہوتا ہے یا اس میں دیگر مواد شامل ہوتا ہے اس کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) Nestle نے سال 2014 کے دوران کتنا دودھ مارکیٹ سے خرید کیا اور کتنا دودھ بنا کر مارکیٹ میں فروخت کیا، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ دودھ اور دودھ سے بنائی گئی اشیاء ڈیری آئٹم کہلاتی ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ Nestle اپنے دودھ کے برانڈ پر ڈیری آئٹم تحریر نہیں کرتی بلکہ فوڈ آئٹم پرنٹ کرتی ہے؟

(و) اگر جزو (د) اور (ہ) کا جواب اثبات میں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں، ان سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں مورخہ 2 جولائی 2012 فوڈ اتھارٹی ایکٹ (Punjab Food Authority Act, 2011) کے تحت معرض وجود میں آئی تاکہ لوگوں تک صاف اور معیاری اشیاء خورد و نوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ جی ہاں Nestle اور دیگر غیر ملکی کمپنیاں دودھ اور اس سے بنی ہوئی دیگر مصنوعات فروخت کرتی ہیں۔

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے ابھی تک جن کمپنیوں کے دودھ کے نمونہ جات ٹیسٹ کئے ہیں ان میں سے ایسی کمپنیاں جن کے نمونہ جات فیل پائے گئے ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی گئی۔

مزید براں ایسی تمام کمپنیوں کو پنجاب فوڈ اتھارٹی نے ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ اپنے تمام پراڈکٹس کو حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق محفوظ اور تیار کیا جائے۔

(ج) قانونی طور پر یہ ذمہ داری پنجاب فوڈ اتھارٹی کی نہیں ہے۔

(د) جی ہاں دودھ سے بنی گئی اشیاء ڈیری آئٹم کہلاتی ہیں۔

(ہ) ابھی تک کی انسپکشن کے مطابق Nestle دودھ اپنی دودھ سے بنی اشیاء پر ڈیری آئٹم پرنٹ کرتا ہے۔

(و) دودھ اور دودھ سے بنی تمام اشیاء کیونکہ قدرتی طور پر جانوروں سے حاصل کی جاتی ہیں ان کو ڈیری آئٹم کہا جاتا ہے۔ جہاں تک نیسلے کی پراڈکٹس کا تعلق ہے پنجاب فوڈ اتھارٹی کے مینڈیٹ میں نہ ہے۔ جو اشیاء سبزیوں سے حاصل کی جاتی ہیں یا Synthetic پراڈکٹس سے حاصل کی جاتی ہیں وہ ڈیری آئٹم نہیں کہلاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جون 2015)

بروز جمعرات مورخہ 27 اگست 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

گجرات: گندم کی خریداری کے مراکز سے متعلقہ تفصیلات

*6754: میاں طارق محمود: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2015 اپریل، مئی میں گندم کی خرید کے لئے کتنے مراکز ضلع گجرات میں کون کونسی جگہ پر قائم کئے گئے تھے؟

(ب) ضلع بھر میں کتنی گندم خرید کی گئی اور کتنی رقم خرچ ہوئی ہے؟

(ج) ضلع بھر میں کتنا باردانہ فراہم کیا گیا تھا، تفصیل فراہم کریں؟

(د) ضلع بھر میں اس وقت کتنی گندم سٹور ہے اور یہ کس کس جگہ پڑی ہوئی ہے، یہ گندم کس کس سال سٹور کی گئی تھی؟

(تاریخ وصولی 28 مئی 2015 تاریخ ترسیل 30 جولائی 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع گجرات میں دوران سال 2015 پانچ عدد مرکز خریداری گندم درج ذیل جگہ پر قائم کئے گئے تھے۔

1۔ پی آر سنٹر، گجرات 2۔ پی آر سنٹر، لالہ موسیٰ 3۔ فلیگ سنٹر، منگوال 4۔ فلیگ سنٹر، ڈنگہ

5۔ فلیگ سنٹر، جلال پور جٹاں

(ب) ضلع بھر میں کل 9504.500 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی۔ جس کی ادائیگی پر مبلغ 309609082.00 روپے رقم خرچ ہوئی۔

(ج) ضلع بھر میں کیٹگریز وائز درج ذیل باردانہ فراہم کیا گیا تھا۔

جیوٹ بیگز	پی پی بیگز (100KG)	میزان (100KG)
113619	176566	290185

(د) ضلع بھر میں سنٹر وائز گندم کی ذخیرہ اندوزی درج ذیل ہے۔ ضلع بھر میں سال 15-2014 اور سال 16-2015 دو سالوں کی گندم سٹور رہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	نام سنٹر	گودام سٹوریج	اوپن سٹوریج	میزان (م ٹن)
2014-15	گجرات	2681.300	0	2681.300 م ٹن
2014-15	لالہ موسیٰ	876.550	0	876.550 "
	میزان	**3557.850**		**876.550م ٹن**
2015-16	گجرات	16267.650	0	16267.650 "
	لالہ موسیٰ	1085.100	0	1085.100 "
	منگوال	0	3484.700	3484.700 "
	ڈنگہ	0	1654.100	1654.100 "

2005.600 "	2005.600	0	جلالپورجٹاں	
24497.150م ٹن	7144.400	17352.750	**میزان**	

(تاریخ وصولی جواب 26اگست 2015)

پنجاب میں قائم شوگر ملز، مالکان اور ادائیگی سے متعلقہ تفصیل

*6966: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں اس وقت کل کتنی شوگر ملیں ہیں اور ان کے مالک کون کون ہیں؟

(ب) ہر مل کے ذمہ گنے کی قیمت کی ادائیگی کی مد میں کتنی رقم بقایا ہے، سال وائز علیحدہ علیحدہ ہر مل کے حوالے سے جواب دیں؟

(ج) کسانوں کی حق رسی کے لئے حکومت نے کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 6اگست 2015 تاریخ ترسیل 20اگست 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب میں اس وقت 47 شوگر ملیں ہیں جن میں سے 43 شوگر ملیں چالو ہیں شوگر مل مالکان کے ناموں کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) کرشنگ سیزن 14۔2013 میں پنجاب کی 44 چالو شوگر ملوں نے مبلغ 143.75 ارب روپے کا گنا خرید کیا جس میں سے مبلغ 143.59 ارب روپے کی ادائیگی کر دی گئی ہے جو کہ تمام رقم کا 99.89 فیصد بنتی ہے اور بقایا ادائیگی مبلغ 16 کروڑ روپے ہے۔ مل وائز تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

کرشنگ سیزن 15۔2014 میں پنجاب کی 43 چالو شوگر ملوں نے مبلغ 133.982 ارب روپے کا گنا خرید کیا جس میں سے مبلغ 130.273 ارب روپے کی ادائیگی کر دی گئی ہے جو کہ تمام رقم کا 97.23 فیصد بنتی ہے اور بقایا ادائیگی مبلغ 3.709 ارب روپے ہے مل وائز تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ادائیگی فیصد کے حساب سے وہ ملیں جن کی ادائیگی فیصد سب سے کم تھی ان شوگر ملوں کے خلاف پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ کی شق نمبر (2)6 اور 21 کے تحت کارروائی عمل میں لاتے ہوئے گنے کے کاشتکاروں کی بقایا ادائیگی بذریعہ Arrears of Land Revenue کے تحت کروانے کے لیے کین کمشنر کے احکامات مورخہ 2015-08-25 کے مطابق (د، ر، س، ش) متعلقہ ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسرز / ایڈیشنل کین کمشنرز جھنگ، فیصل آباد اور قصور نے قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لاتے ہوئے میسرز شکر گنج۔(i)، شگر گنج۔(ii)، جھنگ، حسین فیصل آباد اور برادرز قصور کو سیل کر دیا ہے اور مل کی قرقی کرنے کے بعد کاشتکاروں کی 100 فیصد ادائیگی کو یقینی بنانے کے لیے قانونی کارروائی جاری ہے۔ باقی نادہندہ 14 شوگر ملوں کو آخری موقع برائے 100 فیصد ادائیگی مورخہ 2015-09-10 دیا گیا ہے جس کے بعد Arrears of Land Revenue کے تحت کارروائی عمل میں لاتے ہوئے 100 فیصد ادائیگی کو یقینی بنایا جائے گا۔

مزید برآں سال 14-2013 میں مندرجہ ذیل شوگر ملوں کے ذمے مبلغ -/15,90,00,000 (پندرہ کروڑ نوے لاکھ) روپے واجب الادا ہیں۔ ان شوگر ملوں کو سیل کر دیا گیا تھا اور قرقی کرنے کے بعد کاشتکاروں کو 100 فیصد ادائیگی کو یقینی بنانے کے لیے کارروائی جاری ہے۔

1۔ حسیب وقاص، ننکانہ صاحب

2۔ کالونی۔II، خانیوال

3۔ عبداللہ۔II، سرگودھا

4۔ چشتیاں، سرگودھا

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 اکتوبر 2015)</u>

حافظ محمد شفیق عادل

قائم مقام سیکرٹری

لاہور

مورخہ 6 اکتوبر 2015

بروز جمعرات 8 اکتوبر 2015 محکمہ خوراک کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	4959
2	ڈاکٹر نوشین حامد	1869
3	محترمہ حنا پرویز بٹ	1950۔5840
4	محترمہ فائزہ احمد ملک	3180،3181
5	چودھری عامر سلطان چیمہ	4577
6	ڈاکٹر سید وسیم اختر	5057۔6966
7	جناب شوکت علی لالیکا	5232
8	جناب محمد نعیم انور	5252
9	محترمہ خدیجہ عمر	5439۔5440
10	چودھری اشرف علی انصاری	5772۔5773
11	جناب احسن ریاض فتیانہ	6175
12	میاں طاہر	6289
13	جناب امجد علی جاوید	6318
14	میاں طارق محمود	6754

17واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 8 اکتوبر 2015

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ خوراک

ضلع گجرات: گندم کے خریداری مراکزاور متعلقہ دیگر تفصیلات

496: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع گجرات میں گندم کی سرکاری سطح پر خریداری کے کتنے مراکز قائم کئے گئے ؟

(ب)ان مراکز میں 2014 میں کتنی گندم خریدنے کا ہدف مقرر کیا گیا نیز پچھلے سال کتنی گندم کس ریٹ پر خریدی گئی تھی ؟

(ج)ان مراکز پر تعینات افسران و عملہ کی تعداد عہدہ وائز بتائی جائے ؟

(د)ان مراکز میں سال 2011ء میں کتنی گندم خراب ہوئی اوراس وقت کتنی گندم سٹاک میں موجود ہے،اس کا کل وزن اور مالیت بتائی جائے ؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع گجرات میں گندم کی سرکاری سطح پر خریداری کے لئے پانچ مراکز قائم کئے گئے تھے۔

1۔ گجرات پی آر سنٹر

2۔ منگوال (عارضی مرکز خریداری گندم)

3۔ جلالپور جٹاں (عارضی مرکز خریداری گندم)

4۔ لالہ موسیٰ پی آر سنٹر

5۔ ڈنگہ (عارضی مرکز خریداری گندم)

(ب) ضلع گجرات میں سال 2014 میں گندم کی خریداور نرخ حسب ذیل تھے۔

نمبر شمار	نام سنٹر	ہدف م ٹن	خرید گندم م ٹن	نرخ مقررہ 2014 فی 40 کلو گرام
1۔	گجرات	2000	2200	قیمت گندم 40 کلو گرام -/1200 روپے
2۔	لالہ موسیٰ	3600	3643.8	قیمت گندم فی 100 کلو گرام -/3000 روپے
3	منگوال	6400	6413.3	ڈلیوری چارجز، 7.50 روپے فی 100 کلو گرام بوری
4	ڈنگہ	5200	4866.7	کل فی 100 کلو بوری قیمت 3007.50 روپے
5	جلالپور جٹاں	2800	2800	
	میزان	20000	19923.900	

(ج)ان مراکز پر تعینات افسران و عملہ کی عہدہ وائز تعداد 10 ہے جن میں AFC-1، FGI-6 اور FGS-3 ہیں۔

1۔ گجرات (2 عدد) غلام نبی، فوڈ گرین انسپکٹر

		جوادالحسن، فوڈ گرین انسپکٹر
2۔	لالہ موسیٰ (2عدد)	وسیم عباس، فوڈ گرین انسپکٹر
		خرم نثار، فوڈ سپر وائزر
3۔	منگوال (2عدد)	محمد ارشد، فوڈ گرین انسپکٹر
		محمد شفیق، فوڈ گرین انسپکٹر
4۔	ڈنگہ (2عدد)	آفتاب جمیل بٹ، اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر
		فیصل شہزاد، فوڈ گرین سپر وائزر
5۔	جلالپور جٹاں (2عدد)	شہباز احمد، فوڈ گرین انسپکٹر
		محمد عثمان امین، فوڈ سپر وائزر
	میزان (10عدد)	

(د) سال 2011 میں ان مراکز پر کوئی گندم خراب نہ ہوئی تھی اور اس وقت ان مراکز پر کل 53639 بوری مورخہ 2015۔03۔27 تک گندم موجود ہے جس کا وزن 5363.90 میٹرک ٹن ہے اور اس کی مالیت بحساب -/1280 روپے فی 40 کلو گرام 17,16,44,800 روپے (17 کروڑ 16 لاکھ 44 ہزار 8 سو) بنتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اکتوبر 2015)

ضلع گجرات: گندم کے گوداموں سے متعلقہ تفصیلات

497: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں گندم سٹور کرنے کے کل کتنے گودام کس کس جگہ واقع ہیں؟

(ب) ان میں کتنے محکمہ کی ملکیت ہیں اور کتنے کرایہ پر ہیں؟

(ج) 2012 اور 2013 میں گندم سٹور کرنے کا ضلع گجرات میں کتنا ہدف مقرر تھا؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع گجرات میں موجود گوداموں کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام سنٹر	گودام جگہ واقع
1	گجرات	8 عدد گودام جن کی سٹوریج کپیسٹی 500 میٹرک ٹن فی گودام ہے۔ کل 4000 میٹرک ٹن ہے جو نزد ریلوے لائن، محلہ فیض آباد گجرات پر واقع ہے۔

2	گجرات	3عدد گودام جن کی سٹوریج کپیسٹی 500 میٹرک ٹن فی گودام ہے۔کل 1500 میٹرک ٹن ہے جو سروس روڈ گجرات پرواقع ہے۔
3	لالہ موسیٰ	5عدد گودام جن کی سٹوریج کپیسٹی 500 میٹرک ٹن فی گودام ہے۔کل 2500 میٹرک ٹن ہے جو نزد دھامہ گاؤں لالہ موسیٰ پرواقع ہے۔

(ب) ضلع گجرات میں محکمہ کے زیر استعمال کل 16 عدد گودام ہیں جن میں 13 عدد گودام محکمہ کی ملکیتی اور 3 عدد ضلع کونسل کی ملکیت میں ہیں، جن کا کرایہ محکمہ خوراک ادا کرتا ہے۔

(ج)1) ضلع گجرات میں دوران سال 2012 خرید گندم کا ہدف 25000.000 میٹرک ٹن اور ضلع منڈی بہاؤالدین سے 7500.000 میٹرک ٹن گندم وصول کر کے کل 32500.000 میٹرک ٹن گندم ذخیرہ کرنے کا ہدف مقرر تھا۔

2) دوران سال 2013 خرید گندم کا ہدف 28000.000 میٹرک ٹن اور ضلع منڈی بہاؤالدین سے 16000.000 میٹرک ٹن گندم وصول کر کے کل 44000.000 میٹرک ٹن گندم ذخیرہ کرنے کا ہدف مقرر تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اکتوبر 2015)

حلقہ پی پی 102 میں گندم کے گودام سے متعلقہ تفصیلات

619: چودھری رفاقت حسین گجر، ایڈووکیٹ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 102 گوجرانوالہ میں کل کتنے گندم کے گودام ہیں، کتنے پختہ عمارات میں ہیں اور کتنے بغیر عمارات کے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 102 میں محکمہ خوراک کا ملکیتی کوئی گودام نہیں ہے جس کی وجہ سے ہر سال کسان اپنی گندم کی فروخت کے لئے خوار ہوتے ہیں، اگر جواب ہاں میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ حلقہ میں نئے سرکاری گودام بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 فروری 2015 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) حلقہ پی پی 102 میں گندم کے سرکاری گودام نہ ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 102 میں محکمہ خوراک کا کوئی ملکیتی گودام نہ ہے۔تاہم کسانوں کی سہولت کے لئے ہر سال عارضی گودام (مرکز خرید) کوٹ لدھا میں بنایا جاتا ہے جس کا ٹارگٹ بھی 12000 میٹرک ٹن ہوتا ہے اور کسان اپنی ضرورت سے وافر مقدار گندم اس سنٹر پر فروخت کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2015)

سرگودھا: غیر معیاری تیل و گھی کی تیاری اور حکومتی اقدامات

855: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا شہر اور اس کے گردونواح میں چھوٹے بڑے ہوٹلوں میں غیر معیاری تیل اور گھی کا استعمال عام ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سرگودھا اور اس کے گردونواح میں موجود فیکٹریاں غیر معیاری تیل اور گھی تیار کر رہی ہیں ؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان فیکٹریوں کے خلاف جو غیر معیاری تیل اور گھی تیار کر کے سپلائی کرتی ہیں، کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان کی جائیں ؟

(تاریخ وصولی 24 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں مورخہ 2 جولائی 2012 کو فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2011 (Punjab Food Authority Act, 2011) کے تحت معرض وجود میں آئی تاکہ لوگوں تک صاف اور معیاری اشیاء خورد و نوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ کار صرف ضلع لاہور تک محدود ہے، ضلع لاہور میں مختلف ہوٹلز، ریسٹورنٹس، بیکری، فیکٹری اور دیگر اشیاء خورد و نوش کی فروخت کرنے والوں کو بلا امتیاز چیک کر رہی ہے اور صاف ستھری خوراک کے حصول کے لئے سخت کارروائی عمل میں لائے ہوئے ہے۔

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ کار صرف ضلع لاہور تک محدود ہے۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ کار صرف ضلع لاہور تک محدود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2015)

حکومت کی جانب سے پچھلے دس سالوں میں خرید کی گئی گندم سے متعلقہ تفصیلات

1079: چودھری طاہر احمد سندھو، ایڈووکیٹ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) حکومت پنجاب نے پچھلے دس سالوں میں کل کتنی گندم خرید کی، ہر سال کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل دی جائے ؟

(ب) کیا حکومت کے پاس سٹوریج کے مکمل انتظامات ہیں اگر نہیں تو حکومت اس سلسلے میں کیا انتظامات کر رہی ہے ؟

(ج) گندم کو سٹور کرنے کی بابت مکمل انتظامات کب تک مکمل ہو جائیں گے ؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 5 اگست 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پچھلے دس سالوں میں خرید کردہ گندم کی تفصیلات:۔

نمبر شمار	سال	خرید گندم (میٹرک ٹن)
1	2006-07	25,68,803
2	2007-08	25,57,401
3	2008-09	57,81,425
4	2009-10	37,21,797
5	2010-11	31,91,000
6	2011-12	27,84,000
7	2012-13	36,76,650
8	2013-14	37,43,340
9	2014-15	29,90,237
10	2015-16	32,34,044

(ب) محکمہ خوراک حکومت پنجاب کے پاس خرید کردہ گندم سٹور کرنے کے لئے 2188515 میٹرک ٹن استعداد گندم گودام موجود ہے۔اس کے علاوہ گندم کو کھلی جگہ پر تھڑوں پر گنجیوں کی صورت میں سٹور کیا جاتا ہے اور ان گنجیوں کو ترپالوں / لیمینشن کیپ سے ڈھانپ دیا جاتا ہے تاکہ بارشوں کے پانی سے محفوظ رہ سکے۔مزید یہ کہ محکمہ خوراک جدید طرز کے کنکریٹ سائلوز 30000 میٹرک ٹن گنجائش مانا احمدانی ضلع ڈیرہ غازی خان میں تیار کروا رہا ہے جو کہ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔اس کے علاوہ کوٹلہ موسیٰ احمد پور ایسٹ ضلع بہاولپور اور 9 گنجیانی ضلع بہاول نگر میں Project شروع ہو چکا ہے۔

(ج) دو سے تین سال کے اندر مذکورہ بالا نئی سٹوریج کیپیسٹی مکمل ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اکتوبر 2015)

ضلع سرگودھا، گجرات اور راولپنڈی میں فلور ملز سے متعلقہ تفصیلات

1080: چودھری طاہر احمد سندھو، ایڈووکیٹ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات، راولپنڈی اور سرگودھا میں فلور ملز کی تعداد کیا ہے؟

(ب) حکومت پنجاب کا گندم کا کوٹہ فلور ملز کو الاٹ کرنے کا کیا طریقہ کار ہے اور طے شدہ Criteria کیا ہے؟

(ج)2010۔7۔1تا15۔7۔1 مندرجہ ضمن(1)کے اضلاع میں فلور ملز کی تفصیل و بریک اپ کیا ہے، وضاحت دی جائے؟

(تاریخ وصولی 8جولائی 2015 تاریخ ترسیل 5اگست 2015)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع گجرات، راولپنڈی اور سرگودھا میں فلور ملز کی تعداد درج ذیل ہے:۔

گجرات	راولپنڈی (علاوہ اسلام آباد)	سرگودھا
28	74	16

(ب) ضلع وار کوٹہ مقرر کرکے، متعلقہ ضلع کی تمام فلور ملز کی استعداد پسائی کے مطابق یکساں طور پر مقرر کردیا جاتا ہے جس میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔

(ج)2010۔07۔01تا2015۔07۔01کے دوران ضلع گجرات، راولپنڈی اور سرگودھا میں فلور ملز کی تعداد درج ذیل ہے:۔

سال	ضلع اور تعداد فلور ملز		
	گجرات	راولپنڈی (علاوہ اسلام آباد)	سرگودھا
01-07-2010	23	60	15
01-07-2011	24	63	16
01-07-2012	25	64	16
01-07-2013	26	68	16
01-07-2014	27	69	16
01-07-2015	28	74	16

(تاریخ وصولی جواب 5اکتوبر 2015)

لاہور
مورخہ 6اکتوبر 2015

حافظ محمد شفیق عادل
قائم مقام سیکرٹری